اسکول: جی ایچ پی ایس دوپنہالی

جب آرٹ اسپارکس فاؤنڈیشن نے طلباء کے ساتھ دور سے مشغول ہونا شروع کیا تو سرگرمیاں واٹس ایپ کے ذریعے طلباء کو بھیج دی گئیں۔ جبکہ ہمارے بہت سے طلبا کی رسائی تھی، سب کو سمارٹ فون کی دستیابی نہیں تھی۔ اس وجہ سے، کچھ طلباء سرگرمیوں کے ساتھ مشغول نہیں ہو سکے۔ اس مسئلے کو سمجھتے ہوئے جی ایچ پی ایس ڈوپنہالی کے ہمارے سہولت کاروں، شانتا اور آشا نے پروٹوکول کی پیروی کرتے ہوئے اور حفاظت برقرار رکھتے ہوئے ہفتے میں ایک بار محلے کے طلبا کو ان کے گھر مدعو کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ سرگرمیاں انجام دے سکیں۔

S ، جی ایچ پی ایس ڈوپنہالی سے تعلق رکھنے والی چھویں جماعت کی طالب علم تھی جو سرگرمیاں کرنے کے قابل ہونے کے لئے سہولت کاروں کی جگہ کا دورہ کر رہی تھی ۔ شروع میں وہ ہچکچا رہی تھی لیکن ایک بار جب اس نے مواد کے ساتھ مشغول ہونا شروع کیا تو اس کا تجسس بڑھنا شروع ہوگیا اور اس نے ایک ہفتہ بھی یاد کیے بغیر وہاں موجود رہنے کو یقینی بنایا۔ اس سے اس بات کو تقویت ملتی ہے کہ ایک ایسی جگہ تک رسائی حاصل کرنا جہاں نوجوان ذہن آزادانہ سوچ کے ذریعے تلاش اور تخلیق کر رہے ہیں ان کی صلاحیتوں کو پرجوش کرتا ہے اور ان کی مشغولیت کو ترغیب دیتا ہے۔

S ، پانی کے رنگوں کے ساتھ تلاش کے امکانات سے متجسس تھی، وہ مختلف رنگوں کے امتزاج اور نشانات بنانے کے لئے پرجوش تھی۔ سرگرمیوں میں

اس کی شمولیت میں اضافہ ہوا ہے اور وہ جو کچھ دیا جاتا ہے اس سے آگے بڑھنے کے لئے تخلیقی خطرات اٹھاتی ہے۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ سہولت کاروں نے اس کے تجسس کی حوصلہ افزائی کی وہ یہ ہے کہ اس کے پاس ان کے لئے موجود تمام سوالات کو قبول کرنا اور انہیں ان سوالات کے جوابات تلاش کرنے کا چیلنج کرنا ہے۔